

سوال

و حصہ 22؛

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ملکیتہ ہیں۔

بہ سوال یہ ہے کہ عمرو خالد کے اقوال مذکورہ سے کس کا قول حق و موافق شریعت کے ہے اور کس کا قول ناحق و خلاف شریعت ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علی رسول اللہ۔ أما بعد!

یہاں قال [1] اللہ تعالیٰ و عنہ مفاتیح الغیب لا یلعنہم الا جور (پارہ 7 رکوع 13) وقال [2] قل لا الہ الا اللہ و کنت اعلم الغیب لا یستخیر من الخیر و ما منی السوء ان انا الا بذکر و بشیر لقوم یرمون (پارہ 9 رکوع 31) کو یہاں پہلے میں یہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں جو چیزیں بتائی ہیں وہ سب سچ ہیں اور انہیں جو چیزیں بتائی ہیں وہ سب جھوٹ ہیں۔

[1] کے پاس ہیں غیب کی کھیاں اس کے سوا ان کو کوئی نہیں جانتا۔

[2] آپ اللہ تعالیٰ کے رسول کے ہونے کی دلیل ہے جو ہر چیز کے بارے میں بتاتا ہے اور انہیں جو چیزیں بتاتی ہیں وہ سب سچ ہیں اور انہیں جو چیزیں بتاتی ہیں وہ سب جھوٹ ہیں۔

[فتاویٰ نذیریہ](#)

جلد 01